

کیا چاہنا ہے

- ایک بار، اپنے لیے: 1، run.pdf صفحہ۔ نشست چلاتے وقت یہی باتھ میں رکھیں۔
- ہر بچی کے لیے ایک نقل: 2، sheets.pdf صفحہ۔ ورق الف اور ورق ب۔ یعنی ہر بچی کے لیے 2 صفحے۔
- آپ کو ان کی ضرورت نہیں: اسی کتابچے کا صفحہ 6 سے 9، جوابات۔ نشست ان کے بغیر بھی چل جاتی ہے۔

ربنا کتابچہ، دیکھو اور سوچو

گروہ 4 سے 24 • پائیدار ترقی کے اہداف 4، 5 • اردو ایڈیشن • جاری • AI translation from English master, Machine translation; English master by Nameet Potnis

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

کمرے میں داخل ہونے سے پہلے

- نشست سے پہلے ایک ٹکڑا خود دبا کر گیند بنائیں اور ایک منٹ دیکھیں۔ نرم یا نرم کاغذ شاید نہ کھلے۔
- پہلی اور دوسری نظر کے درمیان گیندوں کو کوئی نہیں چھوتا۔
- جواب آپ نہیں دیتیں۔ سوال واپس اُسی کو دے دیں: «تمہارے خیال میں کیوں؟»
- استعمال شدہ کاغذ ہی صحیح کاغذ ہے۔

یہ ایک بار گھر پر پڑھ لیں۔ کمرے میں آپ کو صرف نشست کا ورق چاہیے۔ جہاں یہ کتابچہ «آپ» کہتا ہے، اُس سے مراد وہ ہے جو نشست چلا رہی ہے: کوئی آستانی، کوئی رضاکار، یا کوئی بڑی بہن۔

مخاطب کی صیغے کے بارے میں۔ اردو میں مذکر اور مؤنث میں سے ایک چننا پڑتا ہے، اور یہ کتابچہ نشست چلانے والی کو مؤنث صیغے میں مخاطب کرتا ہے، کیونکہ یہ نشستیں زیادہ تر عورتیں اور لڑکیاں چلاتی ہیں۔ کوئی مرد یہ نشست پوری طرح چلا سکتا ہے: ہر ہدایت اُس کے لیے بھی ویسی ہی ہے۔

یہ کس کے لیے ہے

- 4 سے 7 سال کی بچیوں کے لیے۔ وہ بچیاں جو پنسل پکڑ سکتی ہیں اور ایک چیز کو ایک منٹ دیکھ سکتی ہیں۔ اس نشست میں کہیں پڑھنا یا لکھنا درکار نہیں۔
- دیکھنا اور سمجھنا۔ یہ «سایہ اور شکل» جیسا نہیں: وہاں وہ ایک چیز جان بوجھ کر بدلتی ہے، یہاں چیز خود بدلتی ہے اور وہ صرف دیکھتی ہے۔

- لروہ کی جسامت - 4 سے 24 بچیاں۔
- ایک ہی کمرے میں مختلف درجے - چار سال کی اور سات سال کی بچی وہی کام، وہی کاغذ کے ساتھ کرتی ہیں، اور کھنچاؤ کام کے اندر ہے۔ جو بچی ابھی بنانا سیکھ رہی ہے وہ خانے میں گیند کے لیے ایک نشان اور جس حصے کی طرف اشارہ کیا اُس کے لیے ایک نشان لگا دیتی ہے، اور یہی پورا ورق ہے۔ جو آگے ہے وہ نظر آنے والے کو نے کنتی ہے اور ہر ایک کے لیے ایک نشان لگاتی ہے، اپنی گیند کے لیے ایک لفظ لکھتی یا اُس پر قلم چلاتی ہے، اور ورق ب کی پشت پر تیسری بار بناتی ہے۔ کسی کو الگ ورق نہیں ملتا۔

آپ کو کیا چاہیے

- ہر بچی کے لیے ورق الف اور ورق ب
- ہر بچی کے لیے ایک پنسل، یا دو بچیوں میں ایک
- ہر بچی کے لیے کاغذ کا ایک ٹکڑا دبائے کے لیے، تقریباً اُس کے ہاتھ جتنا۔ استعمال شدہ کاغذ، جس کی ایک طرف پہلے سے لکھا ہو، نئے کاغذ سے بہتر ہے
- مفت اور اختیاری: کچھ نہیں
- یہاں کسی چیز پر پیسہ خرچ نہیں ہوتا۔

نشست کی بناوٹ ایسی کیوں ہے

چیز خود بدلتی ہے، اور اُسے کوئی نہیں چھوٹا۔ زور سے دبائی ہوئی کاغذ کی گیند نیچے رکھنے کے بعد کئی منٹ تک خود کھلتی رہتی ہے۔ یہی اس پیکٹ کا پورا انجن ہے۔ وہ دیکھتی ہے، اُسے چھوڑ دیتی ہے، دوبارہ دیکھتی ہے، اور کچھ مختلف ہوتا ہے۔ چونکہ اُس نے چھوا نہیں، تبدیلی اُس کی کی ہوئی نہیں، تو «کیا ہوا؟» کا سوال کھلا رہ جاتا ہے، اور سوچنا وہیں سے آتا ہے۔

استعمال شدہ کاغذ ہی صحیح کاغذ ہے۔ کاغذ ہر جگہ مفت نہیں، تو کسی ایسی چیز کی پشت استعمال کریں جس پر پہلے لکھا جا چکا ہو۔ بچیاں ہچکچائیں تو بلند آواز سے کہہ دیں: «اس کاغذ نے اپنا پہلا کام کر لیا۔ یہ اُس کا دوسرا ہے۔» آخر میں وہ اُسے کھول کر سیدھا کر لیتی ہے اور وہ پھر بھی کاغذ ہی ہے۔

ایک چیز، غور سے دیکھی ہوئی، تین چیزوں سے بہتر ہے۔ چار سال کی بچیاں پتے، پتھر اور چھڑیاں لانے کی پیشکش کریں گی۔ نشست کو اُسی ایک گیند پر رکھیں جو اُس کے سامنے ہے۔ یہاں جس ہنر کی مشق ہو رہی ہے وہ ایک چیز کو زیادہ دیر دیکھنا ہے، جمع کرنا نہیں۔

اس عمر میں اشارہ کرنا ہی ریکارڈ ہے۔ گروہ کا زیادہ تر حصہ لکھ نہیں سکتا، اور کچھ اپنا نام بھی نہیں۔ تو ریکارڈ ایک تصویر، ایک نشان، ایک اٹھی ہوئی انگلی اور ایک بولا ہوا لفظ ہے۔ ورق دیتے وقت اُس کا نام آپ لکھ دیں، اور اُس کا لفظ تصویر کے نیچے صرف تب لکھیں جب وہ خود کہے۔ اُس کی تصویر کا گیند جیسا لگنا ضروری نہیں۔ اُس کا اپنا ہونا ضروری ہے۔

انتظار والا کام ہاتھوں کو دور رکھتا ہے۔ تبدیلی کے لیے چند منٹ چاہئیں جن میں کوئی لچھ نہ چھوئے، اور لسی دلچسپ چیز کے پاس بیٹھی چار سال کی بچی کے لیے یہ لمبا وقت ہے۔ اس لیے درمیانی حصہ کمرے کو کھڑا کر کے میزوں سے دور لے جاتا ہے، اور وہی ہنر اُن چیزوں پر آزماتا ہے جنہیں دبایا نہیں جا سکتا: دروازہ، فرش، اُس کا اپنا ہاتھ۔

جواب آپ نہیں دیتیں۔ کوئی پوچھے کہ وہ کھلی کیوں، تو سوال واپس اُسی کو دے دیں: «تمہارے خیال میں کیوں؟» پھر: «ہم کل دوبارہ دیکھ سکتے ہیں۔» اس عمر کی بچی کو اس کا نام نہیں چاہیے۔ اُسے یہ چاہیے کہ اُس نے خود دیکھا ہو۔

سب کو شامل رکھنا

جو بچی ابھی پڑھ نہیں سکتی۔ یہ نشست اُس سے کچھ بھی پڑھنے کو نہیں کہتی۔ ورق ب کے دونوں لفظ، «الگ» اور «ویسی ہی»، آپ ایک بار بلند آواز سے پڑھ دیتی ہیں، ہر ایک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اور وہ جس کا مطلب ہے اُس پر نشان لگا دیتی ہے۔ اُسے اپنی گیند کے لیے کوئی لفظ چاہیے ہو تو وہ آپ کو بتاتی ہے، آپ لکیر والے حصے میں ہلکا سا لکھ دیتی ہیں، اور وہ اُس پر قلم چلا دیتی ہے۔ وہ بالکل وہی دو ورق لیے اٹھتی ہے جو باقی سب کے پاس ہیں۔

جو بچی دیر سے آتی ہے۔ دروازے پر اُسے ایک ٹکڑا پھاڑ کر دیں، اُس کے ساتھ دبائیں، اور ایک جملہ کہیں: «نیچے رکھ دو، چھونا نہیں، اور اسے بناؤ۔» یہی پورا کام ہے اور اس کے لیے پچھلے قدموں کی ضرورت نہیں۔ وہ دوسری نظر شروع ہونے کے بعد پہنچے تو اپنی پہلی نظر اب لے لے اور دوسری اُس وقت جب باقی اختتام کر رہی ہوں، جس میں دو منٹ لگتے ہیں۔ سب کے سامنے کبھی نہ پوچھیں کہ وہ کہاں تھی۔

کمرے میں لڑکے۔ لڑکے وہی کام، وہی کاغذ اور وہی ورقوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ دو چیزیں نشست کو بچیوں کے گرد رکھتی ہیں، اور دونوں میں کسی کو باہر نہیں کیا جاتا: آخری چکر میں بچیاں پہلے اشارہ کرتی اور بولتی ہیں، اور آپ دیکھتی ہیں کہ کمرے کی سب سے تیز آواز ساتھ بیٹھی بچی کی طرف سے جواب نہ دے دے۔ کسی بچی کی تصویر پر ہنسی آئے تو ایک جملہ کہیں، «یہاں ہر تصویر ایک الگ گیند کی ہے»، اور سیدھا آگے بڑھ جائیں۔

جو بچی اپنا کاغذ دبانا نہیں چاہتی۔ کچھ بچیاں کاغذ مسلنا نہیں چاہیں گی، اور کچھ گھروں میں یہ سمجھ داری کی بات ہے۔ آپ اُس کے لیے دبا دیں، یا اُسے کسی ساتھی کی گیند دیکھ کر وہی بنانے دیں۔ دونوں صورتوں میں وہ وہی کام کر رہی ہے۔

اگر بات بگڑ جائے

ہاتھ۔ کوئی گیند اٹھا لی جاتی ہے، چپٹی کر دی جاتی ہے، بدل دی جاتی ہے یا اُس پر بیٹھ جایا جاتا ہے، اور دوسری نظر سے پہلے تبدیلی ختم ہو جاتی ہے۔ یہ تقریباً ہر گروہ میں ہوتا ہے اور یہ بدتمیزی نہیں، یہ ایک چار سال کی بچی ہے جس کے پاس کوئی ہلتی ہوئی چیز رکھی ہے۔ فوراً اُسے نیا ٹکڑا پھاڑ کر دیں، اُس کے ساتھ دبائیں، اور باقی کمرہ انتظار والے کھیل میں ہو تو اُسے پہلی نظر سے دوبارہ شروع کرا دیں۔ پہلی والی کے خراب ہونے پر کچھ نہ کہیں اور اُسے گروہ کے لیے سبق نہ بنائیں۔ یہ آدھے کمرے کے ساتھ ہو جائے تو گیندیں وہاں رکھ دیں جہاں ہاتھ نہ پہنچیں: میز کے دوسرے سرے پر، یا دیوار کی طرف مڑی ہوئی کرسی پر۔

اُسے وہ ویسی ہی لگتی ہے۔ اُس کی کینڈ بمشکل ہلی، یا اُس کی دونوں تصویریں اُسے ایک جیسی لگتی ہیں، تو وہ لہتی ہے کچھ نہیں بدلا۔ اُسے یہ نہ کہیں کہ بدلا ہے۔ کہیں کہ صرف ایک حصہ دیکھے: «وہ کونا دکھاؤ جو تم نے پہلے بنایا تھا۔ کیا وہ اب بھی نیچے ہے؟» پھر اپنا سیدھا ہاتھ گیند کے پاس رکھیں اور پوچھیں کہ کیا وہ اب اُس کی انگلیوں سے آگے تک پہنچتی ہے۔ وہ پھر بھی کہے کہ ویسی ہی ہے تو اُسے «ویسی ہی» پر نشان لگانے دیں اور صاف کہہ دیں: «تو یہی تمہارا جواب ہے، اور تم نے ٹھیک دیکھ کر یہ نکالا۔» جو بچی سچ سچ بتا دے کہ کچھ نہیں بدلا، اُس نے وہی کام کر لیا جو یہ میکٹ سکھاتا ہے۔ ورق اچھا دکھانے کے لیے کوئی نشان کبھی نہ مٹائیں۔

اپنے کمرے کے مطابق بدلنا

- کاغذ کی گیند کی جگہ وہ چیز رکھ لیں جو آپ کے ہاں خود بدلتی ہو: گرم چوکھٹ پر رکھا توڑا ہوا پتا جو مڑ جاتا ہے، پتھر پر گیلے ہاتھ کا نشان جو سوکھ جاتا ہے، بارش کے بعد کا ایک گڑھا، یا دھوپ میں رکھا پانی کا پیالہ جسے اگلے ہفتے دوبارہ دیکھا جائے۔ کاغذ کی گیند وہ ہے جو ہر کمرے میں، ہر موسم میں، بغیر کسی اور چیز کے چل جاتی ہے۔
- «الگ» اور «ویسی ہی» کے لیے وہی لفظ لیں جو آپ کی بچیاں بولتی ہیں۔ دونوں لفظ آپ ویسے بھی بول کر سناتی ہیں۔
- آپ کا گروہ دوبارہ ملتا ہو تو سیدھے کیے ہوئے کاغذ سنبھال رکھیں۔ اگلی بار ہر بچی اپنا کاغذ ایک بار اور دیکھے اور اُسے ورق ب کی پشت پر بنائے۔
- چار بچیوں کا گروہ پوری نشست ایک دائرے میں بیٹھ کر کر سکتا ہے، گیندیں بیچ میں رکھ کر، جس سے ہاتھ سنبھالنا آسان رہتا ہے۔

چھوٹی یا لمبی نشست

- 30 منٹ۔ 0 تا 4 دبا کر نیچے رکھنا، 4 تا 12 پہلی نظر، 12 تا 18 ہاتھ پیٹھ کے چپھے، 18 تا 25 دوسری نظر، 25 تا 30 اشارہ کرنا اور بتانا کہ کیا بدلا۔ نئے گروہ کے لیے یہی اس میکٹ کی اصل صورت ہے، اور اس میں کچھ کم نہیں کیا گیا۔ جو چھوٹ جاتا ہے وہ تیسری نظر اور آہستہ آخری چکر ہے، تو کسی خاموش بچی کو اپنی تصویر کی طرف اشارہ کر کے اپنا لفظ کہنے کی باری شاید نہ ملے۔ کوئی خاموش بچی ہو تو سب سے پہلے اُسی کے پاس جائیں۔
- 45 منٹ۔ 0 تا 6 دبا کر نیچے رکھنا، 6 تا 17 پہلی نظر، 17 تا 25 ہاتھ پیٹھ کے چپھے، 25 تا 36 دوسری نظر، 36 تا 45 اشارہ کرنا اور بتانا۔ زیادہ وقت نئے کام پر نہیں، دیکھنے پر خرچ ہوتا ہے: ہر بچی سے دو بار کسی چھوٹے حصے کی طرف اشارہ کرنے کو کہا جاتا ہے، اور آخری چکر میں ہر بچی کو بولنے کی باری ملتی ہے۔
- 60 منٹ۔ 0 تا 8 دبا کر نیچے رکھنا، 8 تا 22 پہلی نظر، 22 تا 32 ہاتھ پیٹھ کے چپھے، 32 تا 46 دوسری نظر، 46 تا 60 اشارہ کرنا اور بتانا۔ یہ لمبائی صرف اُس جے ہوئے گروہ کے ساتھ لیں جو پہلے ہی آدھا گھنٹہ بیٹھ لیتا ہے۔ زیادہ وقت ورق ب کی پشت پر تیسری نظر، اور آخر میں دو تین منٹ کے اندازے بڑھاتا ہے کہ کاغذ کل کیسا لگے گا۔ اس میں نہ کوئی نیا ورق بڑھتا ہے نہ نیا کام، کیونکہ اس عمر میں لمبی نشست کا مطلب زیادہ دیکھنا ہے، زیادہ مواد نہیں۔

نشست کو محفوظ رکھنا

اس نشست میں کوئی چیز کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ صرف کاغذ اور پنسلیں، اور کاغذ کی گیندیں میزوں پر ہی رہتی ہیں۔ کوئی بچی اپنی گیند رکھنا چاہے تو رکھ لے۔

CC BY 4.0 • Potnis Family / potnis.org. انگریزی میں یہ پیکٹ نمیت پوٹنس (Nameet Potnis) نے لکھا اور ایڈٹ لیا۔ یہ اردو ایڈیشن انگریزی سے مصنوعی ذہانت کا ترجمہ ہے، اور اردو میں اسے کسی انسان نے نہیں پڑھا۔ نقل کریں، چھاپیں، اپنے کمرے کے مطابق بدلیں، اور حوالے کے ساتھ آگے بڑھائیں۔

جوابات اور آپ کیا کہیں، دیکھو اور سوچو

اس ایڈیشن کے بارے میں۔ یہ ایڈیشن انگریزی پیکٹ سے مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے۔ اس میں غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ اگر کوئی بات درست کرنی ہو یا کسی اور طرح کہنی ہو تو hello@potnis.org پر لکھیں — ہم اسے بہتر کر دیں گے۔

About this edition. This edition was translated from the English pack with AI. It may contain mistakes. Write to hello@potnis.org if something should be fixed or said differently — we will update it.

جوابات

اس پیکٹ میں کوئی ایک درست جواب نہیں ہے۔ وہ اپنی گیند کی جو بھی تصویر بنائے، قبول کریں، اور آخر میں دونوں میں سے جو لفظ چنے، قبول کریں۔ «الگ» اور «ویسی ہی» دونوں اصل نتیجے ہیں، کیونکہ اُس نے دونوں دیکھ کر حاصل کیے۔

چلانے سے پہلے ایک بات جان لینا ضروری ہے: زور سے دبائی ہوئی کاغذ کی گیند نیچے رکھنے کے بعد کئی منٹ تک خود بخود تھوڑی کھلتی رہتی ہے، اور کاغذ پتلا، خشک یا پہلے سے مڑا ہوا ہو تو زیادہ کھلتی ہے۔ تو عام جواب یہی ہوتا ہے کہ وہ چوڑی ہو گئی، کوئی کونا اٹھ گیا، یا وہ پہلے جیسی گول نہیں رہی۔ آپ کا کاغذ نرم یا نرم ہو تو شاید بہت کم کھلے، اور اسی لیے نشست سے پہلے ایک گیند آپ خود بنا کر دیکھ لیتی ہیں۔

ایک ورق مکمل ہے جب:

ورق	مکمل کب ہوا
الف	اُس کی گیند کی ایک تصویر، اور ایک چھوٹا حصہ جس کی طرف اُس نے اشارہ کیا اور جان بوجھ کر بنایا۔ تصویر کی جگہ نشان بھی گنے جاتے ہیں
ب	دوسری تصویر، اور ایک لفظ پر نشان۔ لکیر والا حصہ خالی ہو سکتا ہے

آپ کو کیا نظر آ سکتا ہے

ورق پر کیا ہے	اس کے بعد کیا دیں
ہر خانے میں ایک شکل، کوئی چھوٹا حصہ نہیں، کسی پر نشان نہیں	اُس کے پاس بیٹھ کر اصل گیند کی طرف اشارہ کریں: «مجھے ایک کونا دکھاؤ۔» پھر: «وہ کونا اپنی تصویر میں ڈال دو۔» ایک حصہ کافی ہے
دو تصویریں جو اُسے ایک جیسی لگتی ہیں، اور «ویسی ہی» پر نشان	صرف ایک حصے کے بارے میں پوچھیں، وہی کونا جو اُس نے پہلے بنایا تھا۔ پھر اپنا سیدھا ہاتھ گیند کے پاس رکھ کر پوچھیں کہ کیا یہ پہلے سے آگے تک پہنچتی ہے۔ وہ پھر بھی «ویسی ہی» کہے تو رہنے دیں: اُس نے دیکھا، اور کام یہی ہے
دو تصویریں، کئی چھوٹے حصے، اور لکیر والے حصے میں ایک لفظ	ورق ب کی پشت، تیسری نظر کے لیے۔ پھر پوچھیں کہ یہ کل کیسی لگے گی اور اُس کا اندازہ اُسی کے لفظوں میں لکھ دیں

جہاں بات اٹک جاتی ہے

کیا ہوتا ہے	آپ کیا کہیں یا کریں
وہ اپنی گیند چھو لیتی ہے، چپٹی کر دیتی ہے یا بدل لیتی ہے	نیا ٹکڑا پھاڑ دیں، اُس کے ساتھ دبائیں، اور اُسے پہلی نظر سے دوبارہ شروع کرا دیں۔ پہلی والی کا ذکر نہ کریں
وہ پوچھتی ہے کہ یہ کھلی کیوں	»تمہارے خیال میں کیوں؟« پھر »ہم کل دوبارہ دیکھ سکتے ہیں۔« جواب نہ دیں
وہ کہتی ہے اُس کی تصویر غلط یا بھدی ہے	»یہ تمہاری گیند ہے، اور ایسی کسی اور کے پاس نہیں۔« پھر کہیں کہ ایک حصہ اور بڑھا دے۔ اُس کے ورق پر درست کرنے کے لیے کبھی نہ بنائیں
وہ پتّا، پتھر اور چھڑی بھی لانا چاہتی ہے	»آج ہم ایک چیز کو دیر تک دیکھتے ہیں۔ پتّا اگلی بار لے آنا«
وہ ساتھ والی کی تصویر نقل کرتی ہے	»وہ اُس کی گیند ہے اور یہ تمہاری۔« پھر کہیں کہ اپنی گیند کے ایک حصے کی طرف اشارہ کر کے اُسے ڈال دے
وہ کاغذ مسلنا نہیں چاہتی	آپ اُس کے لیے دبا دیں، یا اُسے کسی ساتھی کی گیند بنانے دیں۔ دونوں صورتوں میں کام وہی ہے
پورے کمرے میں کچھ بھی نہیں بدلا	سچ کہہ دیں: »آج ہمارا کاغذ ساکت رہا۔« پھر سب »ویسی ہی« پر نشان لگائیں، اور کسی خشک دن دوبارہ آزمائیں۔ سچے »ویسی ہی« سے بھرا کمرہ ناکام نشست نہیں ہے
وہ اپنا نام نہیں لکھ سکتی	ورق دیتے وقت آپ خود لکھ دیں، اُس کے مانگنے سے پہلے

»مجھے ایک چھوٹا حصہ دکھاؤ« کہیں، »ٹھیک سے دیکھو« کبھی نہیں۔ »تمہارے خیال میں کیوں؟« کہیں، »نہیں، یہ وجہ نہیں ہے« کبھی نہیں۔ کسی ایک بچی کی تصویر اچھی کہہ کر کبھی نہ اٹھائیں: گروہ کو کوئی تصویر دکھانی ہو تو تختے پر خود ایک سادہ گیند بنا دیں۔

اگر کوئی سنجیدہ بات سامنے آجائے۔ اتنی چھوٹی نشست میں شاذ ہی کوئی بھاری بات آتی ہے، مگر کوئی بچی ایسی بات کہہ دے جو آپ کو پریشان کرے تو گروہ کو فوراً کاغذ پر واپس لے آئیں اور نشست معمول کے مطابق چلاتی رہیں۔ دوسروں کے سامنے اُس سے کچھ نہ پوچھیں۔ بعد میں اُس سے اکیلے میں، مختصر اور بغیر دباؤ کے بات کریں، اور آپ کے اسکول یا ادارے میں بچوں کے تحفظ کا جو راستہ پہلے سے موجود ہے، اُسی دن اُس پر چلیں۔ کوئی راستہ نہ ہو تو اُسی دن کسی بڑے ذمہ دار کو بتائیں۔ اُس کے ورق پر اس بارے میں کچھ نہ لکھیں۔

نشست کے بعد

ہر بچی اپنا کاغذ کھول کر سیدھا کر لے اور رکھ لے، یا سیدھے کیے ہوئے کاغذ آپ ایک جگہ رکھ لیں۔ دیکھنے والی اگلی نشست «اپنا کاغذ ڈھونڈو، کیا وہ اب بھی تمہاری تصویر جیسا ہے؟» سے شروع ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ کچھ سنبھالنے کی ضرورت نہیں، اور اس پیکٹ میں کسی چیز پر نمبر نہیں لگتے، نہ گنتی ہوتی ہے، نہ کہیں رپورٹ جاتی ہے۔

CC BY 4.0 · Potnis Family / potnis.org